باسمہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

استفتاء:-

جماعت کے فرض نماز کے فوراً بعد امام بلند آواز سے اللھم انت السلام ومنک السلام الخ پڑھتے ہیں۔ اور ہاتھ اٹھا کر دعا کی شکل بناتے ہیں:

اولاً: جہر کی وجہ سے بعض اوقات مسبوقین کی نماز میں خلل واقع ہوتی ہے

ثانیاً: اگر یہ دعا ہو تو ادعوا ربکم تضرعاً و خفیۃ کا کیا معنی ہے

ثالثاً: کیا اس خاص دعا میں ہاتھ اٹھانا ثابت ہے یا نہیں؟

دوسرا سوال یہ ہے کہ امام رکوع سے اٹھ کر قومہ میں ربنا لک الحمد حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ پڑھتے ہیں مقتدی ناراض نہیں ہوتا تو کیا امام کیلئے قومہ میں ہمیشہ ایسی کلمات پڑھنا جائز ہوگا۔

والسلام علیکم

[illegible]

دار الافتاء
فتوی نمبر ۵/۱۳۹۰
مورخہ
جامعہ علوم اسلامیہ ... کراچی

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) ـــــ سوال میں ذکر کردہ صورت میں امام صاحب کا فرض نماز کے بعد اتنی بلند آواز سے مذکورہ دعا اللھم انت السلام ومنک السلام الخ پڑھنا کہ اس سے مسبوقین کی نماز میں خلل واقع ہو درست نہیں ہے، لہذا امام صاحب کو مذکورہ دعا آہستہ آواز میں مانگنی چاہیئے، اور ادعوا ربکم تضرعا وخفیۃ کا معنی بھی یہی ہے کہ دعا خوب عاجزی وانکساری اور آہستہ آواز میں مانگی جائے۔

اس خاص دعا اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام میں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے سے متعلق کوئی حدیث بندے کو نہیں ملی، البتہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اس دعا کو فرض نماز کے بعد مانگنا متعدد احادیث سے ثابت ہے اور ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا بھی احادیثِ مبارکہ سے ثابت ہے۔

لہذا کوئی لازم سمجھے بغیر فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا آہستہ آواز میں مانگے تو بلا شبہ ایسا کرنا جائز ہے۔

لما فی الصحیح للمسلم. ۱/۲۱۸

"وعن ثوبان رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اراد ان ینصرف من صلوتہ استغفر ثلاثا وقال اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام"

وفی السنن لابی داود. رقم: ۱۴۷۵

"وعن السائب بن یزید عن ابیہ رضی اللہ عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعا رفع یدیہ ومسح وجہہ"

(جاری ہے۔۔۔)

Scanned by CamScanner

وفی احکام القرآن للجصاص، ۲/ ۶۸

"فیکون الافضل فی الدعاء الاخفاء علی نحو قوله تعالی ادعوا ربکم تضرعا وخفیة"

وفی الدر المختار، ۶/ ۳۹۸

"هل یکره رفع الصوت بالذکر والدعاء؟ قیل نعم"

وفی الشامی

"(قوله قیل نعم) یفید ضعفه مع انه مشی علیه فی المختار والملتقی فقال وعن النبی صلی الله علیه وسلم انه کره رفع الصوت عند قراءة القرآن والجنازة والزحف والذکر"

(۲) ـــــ جائز ہے۔

لما فی الصحیح للبخاری، رقم: ۷۹۹

"عن رفاعة بن رافع الزرقی رضی الله قال کنا یوما نصلی وراء النبی صلی الله علیه وسلم فلما رفع راسه من الرکعة قال سمع الله لمن حمده قال رجل وراءه ربنا ولك الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیه فلما انصرف قال من المتکلم قال انا قال رایت بضعة وثلاثین ملکا یبتدرونها ایهم یکتبها اول ـــ والله اعلم

محمد رضوان جیلانی

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۶/ ۱۱/ ۱۴۳۲ھ

۵/ ۱۰/ ۲۰۱۱ء

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف عثمانی

الجواب صحیح
بندہ عبد الرؤف سکھروی
۶/ ۱۱/ ۳۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۶/ ۱۱/ ۳۲ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۵/ ۱۳۹۰
مورخہ ۷/ ۱۱/ ۳۲
۲۰۱۱/ ۱۰/ ۶
دار العلوم کراچی

مفتی
دار العلوم کراچی

Scanned by CamScanner